روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 29 ستمبر 2006ء 5 رمضان 1427 ہجری 29 تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 220

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

الہام کیا چیز ہے؟ وہ پاک اور قادر خدا کا ایک برگزیدہ بندہ کے ساتھ یا اس کے ساتھ جس کو برگزیدہ کرنا چاہتا ہے ایک زندہ اور باقدرت کلام کے ساتھ مکالمہ اور مخاطبہ ہے۔ سو جب یہ مکالمہ اور مخاطبہ کافی اور تسلی بخش سلسلہ کے ساتھ شروع ہو جائے اور اس میں خیالاتِ فاسدہ کی تاریکی نہ ہو اور نہ غیر مکتفی اور چند بے سروپا لفظ ہوں اور کلام لذیذ اور پُرحکمت اور پُرشوکت ہو تو وہ خدا کا کلام ہے جس سے وہ اپنے بندے کو تسلی دینا چاہتا ہے اور اپنے تئیں اس پر ظاہر کرتا ہے۔ ہاں کبھی ایک کلام محض امتحان کے طور پر ہوتا ہے اور پورا اور بابرکت سامان ساتھ نہیں رکھتا۔ اس میں خدائے تعالیٰ کے بندہ کو اس کی ابتدائی حالت میں آزمایا جاتا ہے تا وہ ایک ذرہ الہام کا مزہ چکھ کر پھر واقعی طور پر اپنا حال وقال سچے ملہموں کی طرح بناوے یا ٹھوکر کھاوے۔ پس اگر وہ حقیقی راستبازی صدیقوں کی طرح اختیار نہیں کرتا تو اس نعمت کے کمال سے محروم رہ جاتا ہے۔ اور صرف بیہودہ لاف زنی اس کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ کروڑ ہا نیک بندوں کو الہام ہوتا رہا ہے مگر ان کا مرتبہ خدا کے نزدیک ایک درجہ کا نہیں۔ بلکہ خدا کے پاک نبی جو پہلے درجہ پر کمال صفائی سے خدا کا الہام پانے والے ہیں۔ وہ بھی مرتبہ میں برابر نہیں۔ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے:۔............

یعنی بعض نبیوں کو بعض نبیوں پر فضیلت ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ الہام محض فضل ہے اور فضیلت کے وجود میں اس کو دخل نہیں بلکہ فضیلت اس صدق اور اخلاص اور وفاداری کی قدر پر ہے جس کو خدا جانتا ہے۔ ہاں الہام بھی اگر اپنی بابرکت شرائط کے ساتھ ہو تو وہ بھی ان کا ایک پھل ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اگر اس رنگ میں الہام ہو کہ بندہ سوال کرتا ہے اور خدا اس کا جواب دیتا ہے۔ اسی طرح ایک ترتیب کے ساتھ سوال و جواب اور الٰہی شوکت اور نور الہام میں پایا جاوے اور علوم غیب یا معارف صحیحہ پر مشتمل ہو تو وہ خدا کا الہام ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص438)

یاجوج ماجوج

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو برپا کرے گا۔ اور وہ ہر بلندی سے تیزی کے ساتھ پھلانگتے ہوئے گزر جائیں گے۔ ان کی ٹڈی دل فوج کے اگلے حصے بحیرہ طبریہ (یہ اسرائیل میں ایک چھوٹا سا سمندر ہے) سے گزریں گے اور اس کا سارا پانی پی جائیں گے اور جب اس فوج کا آخری حصہ وہاں پہنچے گا تو کہے گا کہ یہاں کبھی پانی ہوا کرتا تھا۔

(صحیح مسلم کتاب الفتن باب ذکر الدجال حدیث نمبر 5228)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

”پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں“ (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

ضرورت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ

احمدیہ ہوسٹل دارالحمد لاہور کیلئے ایک اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت ہے جن کی تعلیمی قابلیت کم از کم انٹرمیڈیٹ ہو، عمر چالیس سال سے کم نہ ہو، کمپیوٹر پر کام کرنا جانتے ہوں، صحت مند ہوں۔ درخواست صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 پر ارسال کریں۔

(نظارت تعلیم)

گائنا کالوجسٹ کی آمد

مکرمہ ڈاکٹر شیما ارم صاحبہ گائنا کالوجسٹ مورخہ یکم اکتوبر 2006ء کو بیگم زبیدہ بانی ونگ فضل عمر ہسپتال میں مریض خواتین کا معائنہ کریں گی۔ ضرورت مند خواتین استقبالیہ بیگم زبیدہ بانی ونگ / پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 402

جامع آسمانی انسائیکلوپیڈیا

امام الزمان امام عالی مقام حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنی مبارک زندگی کے آخری لمحہ تک ڈنکے کی چوٹ پر اس صداقت کی دنیا بھر میں منادی فرمائی کہ

"میرا بڑا حصہ عمر کا مختلف قوموں کی کتابوں کے دیکھنے میں گزرا ہے مگر میں سچ سچ کہتا ہوں کہ میں نے کسی دوسرے مذہب کی تعلیم کو خواہ اس کا عقائد کا حصہ اور خواہ اخلاقی حصہ اور خواہ تدبیر منزلی اور سیاست مدنی کا حصہ اور خواہ اعمال صالحہ کی تقسیم کا حصہ ہو **قرآن شریف کے بیان کے ہم پہلو نہیں**"

(پیغام صلح صفحہ 62 طبع اول)

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

ذیل میں حضرت سید میر محمد اسماعیل صاحب اسسٹنٹ سرجن کے عارفانہ قلم سے کتاب اللہ کی غیر محدود کائنات اور وسیع جہان کے چند بصیرت افروز نمونے ہدیہ ناظرین کئے جاتے ہیں جو آپ نے قرآن مجید کے باریک اور گہرے مطالعہ کے بعد "الفضل" قادیان کے مختلف شماروں میں چھپوائے اور عالمگیر جماعت احمدیہ کے علم و عرفان میں بیش بہا اضافے کا موجب بنے۔ خدا تعالیٰ جزائے عظیم بخشے۔

محترمہ امتہ الباری ناصر صاحبہ کراچی کو جنہوں نے بے پناہ دیدہ ریزی کمال عرقریزی، شبانہ روز تفحص اور محنت شاقہ سے حضرت میر صاحب کے اس گنج گرانمایہ کو دو جلدوں بعنوان مضامین حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل میں محفوظ کر دیا ہے اور دونوں کی اشاعت لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی کی رہین منت ہے۔ علوم قرآن کی رسائی پانے کے لئے یہ ایک بہتر تحفہ ہے

یاد رکھ لیک کہ غلبہ نہ ملے گا جب تک
دل میں ایمان نہ ہو ہاتھ میں قرآن نہ ہو

(المصلح الموعود)

نیچری کے سوال کا حیرت انگیز واقعاتی جواب

"ایک دفعہ ایک نیچری نے دوزخ پر ہنسی اڑائی۔ کہ وہ کہاں ہو گا۔ اور اتنی آگ جس میں اتنی مخلوق پڑے کس جگہ رکھی جائے گی۔ اور وہ لاکھوں برس کس طرح جلتی رہے گی۔ اور ایندھن اس کا کہاں رکھا ہو گا۔ میں نے کہا روحانی جہنم تو انسان کے اپنے اندر ہے۔ مگر ذرا کمرہ سے باہر آیئے تو جسمانی جہنم آپ کو اپنی آنکھوں سے دکھا دوں۔ باہر دھوپ میں نکل کر میں نے کہا کہ وہ اوپر کیا ہے۔ کہنے لگا سورج۔ میں نے کہا یہ جہنم ہے یا نہیں۔ اگر اس میں زمین کے باشندے تو کیا لاکھوں کروڑوں گنا انسان بھی ڈال دیئے جائیں تو کیا سما نہیں سکتے۔ کیا اس کا ایندھن حجارہ نہیں ہیں۔ کیا اس میں شعلہ مارنے والی آگ لاکھوں برس سے جل نہیں رہی۔ آگے خدا کو علم کہ اصلی جہنم کیا ہو گا۔ مگر تمہاری بصیرت کے لئے تو یہ نمونہ کافی ہے۔"

(مضامین حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل جلد دوم صفحہ 815)

خط وکتابت کا قرآنی انداز و اسلوب

قرآن مجید نے جہاں ہر طرح کی تعلیمیں سکھائی ہیں۔ وہاں خط و کتابت کی تعلیم بھی دی ہے۔ چنانچہ ایک نمونہ خط کا یہ ہے۔ (النمل 31-32) ....

ترجمہ:۔ (جس کا مضمون یہ ہے کہ) یہ خط سلیمان کی طرف سے ہے اور اس میں بتایا گیا ہے کہ اللہ جو بے انتہا رحم کرنے والا (اور) بار بار کرم کرنے والا ہے اس کے نام سے ہم شروع کرتے ہیں۔

اور کہتے ہیں کہ ہم پر زیادتی نہ کرو اور ہمارے حضور فرمانبردار بن کر حاضر ہو جاؤ۔

یعنی پہلے لکھنے والے کا تعارف ہو یعنی نام و پتہ۔ پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس کے بعد مضمون مختصر To The Point اب دنیا نے یہی طریقہ ایک لمبے تجربہ کے بعد حاصل کر لیا ہے۔ اور اسی پر عمل کرتے ہیں۔"

(صفحہ 823)

میثاق نکاح پختہ معاہدہ ہے

"نکاح (دین) کے نزدیک بے شک ایک معاہدہ ہے مگر دوسرے معاہدات سے اتنا پختہ اور بڑھا ہوا کہ اس کا نام "میثاق غلیظ" ہے۔ پس نہ وہ آسانی سے ٹوٹ سکتا ہے اور نہ ایسا سخت ہے۔ کبھی بھی شکستہ نہ ہو سکے۔ ایک طرف امریکہ کے نکاح ہیں۔ کہ بے وقت چھینک آنے سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اور دوسری طرف اہل ہنود کے پھیرے ہیں کہ کوئی صورت ان کی شکستگی کی نہیں۔ اور خونی رشتے کے مثل بنا لئے گئے ہیں۔"

(صفحہ 875)

جدید سائنس اور قرآن مجید

"قرآن مجید نے بعض جگہ سائنس کے ایسے مسئلے بیان کئے ہیں کہ اس زمانہ میں بھی تعجب آتا ہے۔ مثلاً

ومن کل شی ......

(الذاریات:50)

ترجمہ:۔ اور ہر ایک چیز کے ہم نے نر و مادہ بنائے ہیں تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

آج سے 14 سو سال پہلے کہا۔ اور یہ اب ثابت ہوا ہے کہ نہ صرف حیوانات اور نباتات جوڑا جوڑا ہیں بلکہ ذرات عالم تک بھی مرکب ہیں۔ اور ان میں ایک مرکزی حصہ ہوتا ہے جس کے گرد بیرونی الیکٹران ہر وقت گردش کرتے رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ بجلی جو بظاہر محض طاقت ہے۔ وہ بھی مثبت اور منفی ہوتی ہے۔ یعنی نر اور مادہ ذرات سے مرکب ہے۔ اسی طرح یہ مسئلہ کہ جمادات بلکہ ہر مخلوق میں حیات ہے۔ اسی طرح یہ مسئلہ کہ غذا کا اثر اخلاق پر ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ مسئلہ کہ ظاہر کا اثر باطن اور باطن کا ظاہر پر ہے وغیرہ وغیرہ۔"

(صفحہ 881)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل ناظرہ قرآن

۞ مکرم محمد احسان بٹ صاحب ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے پوتے عزیزم ایقان احمد بٹ واقف نو ابن مکرم محمد عرفان بٹ صاحب احسان پوشاک محل اینڈ برقعہ ہاؤس نے مورخہ 18۔ اگست کو بعمر تین سال نو ماہ میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیزم ایقان احمد بٹ مکرم حمید احمد شاہد صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کے نور سے بھر دے اور دینی علوم حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم فراز احمد صاحب ابن مکرم شہادت علی شاہد صاحب مربی سلسلہ رحیم یار خاں شہر کا مورخہ 21۔ اگست 2006ء کو موٹر سائیکل پر ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا اور سر پر شدید چوٹیں آنے کی وجہ سے بے ہوش ہیں اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم طاہر احمد رضوان صاحب ابن مکرم مظفر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ ضلع جہلم کو شدید کرنٹ لگنے کی وجہ سے پاؤں پر سوراخ ہو گئے ہیں اور ٹانگوں میں بھی تکلیف ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنی رحمت سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

۞ مکرم حافظ عبدالرحمٰن صاحب مربی سلسلہ حلقہ رفاہ عام کراچی کے والد محترم عبدالعزیز بھٹی صاحب سابق باغبان ناصر آباد فارم چند دنوں سے پراسٹیٹ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ڈاکٹرز کی رائے ہے کہ آپریشن ہو گا۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی کامل شفایابی اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے بچنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم سلطان احمد صاحب کارکن مدرسۃ الحفظ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی بڑی ہمشیرہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ محمد شریف صاحب دارالشکر ربوہ بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ گو طبیعت قدرے بہتر ہے مگر کمزوری بہت زیادہ ہے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم سید محمد یحییٰ خضر صاحب لاہور۔ حال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے داماد مکرم علی حسین فاروقی صاحب معدہ میں ٹیومر کی تشخیص کے بعد انگلینڈ بغرض علاج گئے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے موصوف کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

تبدیلی یونیفارم

۞ ستمبر 2007ء سے گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی کی کلاس پریپ سے لے کر کلاس ٹو تک کی بچیوں کے یونیفارم میں درج ذیل تبدیلی کی جا رہی ہے کلاس پریپ سے کلاس ٹو تک کی بچیاں نیکر اور ٹائیٹس کی بجائے سفید شلوار پہنیں گی۔ یہ بات مدنظر رہے کہ جنہوں نے نیا یونیفارم خریدنا ہے وہ نیکر یا ٹائیٹس کی بجائے شلوار خریدیں البتہ پرانا یونیفارم مئی 2007ء تک استعمال کیا جا سکتا ہے۔ موجودہ تعلیمی سال میں جو سفید شلوار استعمال کروانا چاہیں ان کو اجازت ہے۔

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

مورچری (Mortuary) کی سہولت

۞ اطلاع عام دی جاتی ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری (Mortuary) یعنی میت کیلئے سردخانہ کی سہولت موجود ہے۔ ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت / صدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے یہ سہولت استعمال کی جا سکتی ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

رمضان المبارک سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے ذرائع

نماز باجماعت، تلاوت قرآن، ذکر الٰہی، صدقہ و خیرات، اعتکاف اور لیلۃ القدر

محترم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک دفعہ پھر رمضان المبارک کا مہینہ ہماری زندگیوں میں آیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مبارک مہینہ کو "شَھرٌ مبارکٌ" قرار دیا ہے اور اس وجہ سے اس مہینہ کو "سید الشھور" یعنی تمام مہینوں کا سردار بھی کہا گیا ہے۔ اسی مبارک مہینہ میں انسان کا ہر نیک عمل دس گنا سے سات سو گنا تک اجر پاتا ہے۔ یہ اس قدر مبارک اور رحمت و مغفرت کا مہینہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جنت رمضان کے استقبال کے لئے ایک سال سے دوسرے سال تک سجائی جاتی ہے۔ کیونکہ اس مہینہ میں جنت کے دروازے وا ہو رہے ہیں، جہنم کے دروازے بند کردیئے گئے ہیں اور خدا کے فضلوں اور رحمتوں اور مغفرتوں کی نہریں جاری ہیں۔

اس مبارک مہینہ میں دوست احباب زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ اس سے فائدہ اٹھانے کے چند طریقے افادہ کے لئے ذیل میں دیئے جاتے ہیں:۔

نماز باجماعت کا قیام کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب سے مسند امامت و خلافت پر متمکن ہوئے ہیں، بار بار دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلا رہے ہیں کہ احباب جماعت نماز باجماعت کا قیام کریں۔ قرآن کریم میں متعدد مرتبہ نماز باجماعت کے قیام کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ احادیث میں نماز باجماعت کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بشارات دی ہیں کہ 27 گنا ثواب ملتا ہے۔ اس لئے دوستوں کو کوشش کر کے بیوت الذکر میں آ کر نماز باجماعت ادا کرنی چاہئے۔ نماز باجماعت اپنی ذات میں الگ ایک مضمون ہے۔ یہاں صرف توجہ دلانا مقصود ہے کہ یہ اہم فریضہ ہے رمضان میں اس کی طرف زیادہ توجہ رہے۔

قیام اللیل

رمضان المبارک کے دنوں میں کوشش کرنی چاہئے کہ قیام اللیل ہو۔ تہجد کی نماز ادا کی جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ تھی کہ رمضان میں اور رمضان کے علاوہ بھی کہ آپ آٹھ رکعات نماز تہجد ادا فرماتے تھے اور 3 وتر۔ انسان کو جتنا وقت میسر ہو نماز تہجد ضرور ادا کرنی چاہئے کہ اس وقت کی دعا خدا کے حضور مقبول ہوتی ہے۔ احادیث میں قیام اللیل اور نماز تہجد کی بہت فضیلت آتی ہے کیونکہ یہ وقت خدا سے لقاء کا بہترین وقت ہے۔

حدیث قدسی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر رات جبکہ رات کا ایک تہائی حصہ باقی ہو تو یہ اعلان کرتا ہے "کون ہے جو مجھے پکارے تا کہ میں اس کی دعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تا کہ میں اسے عطا کروں، کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تا کہ میں اس کو بخش دوں"۔ (ترمذی کتاب الدعوات)

بعض لوگ کہتے ہیں کہ دن کو بہت کام ہوتے ہیں اس لئے نماز تہجد پر نہیں اُٹھ سکتے حالانکہ قرآن کریم نے اسی بات کو سامنے رکھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز تہجد کا حکم دیا۔

کہ اے محمد تجھے دن کے وقت بے شمار کام ہوتے ہیں۔ (سورۃ المزمل:8)

گویا مصروفیتوں اور کاموں کا ایک ختم نہ ہونے والا دریا ہے جو بہتا چلا آتا ہے۔ جن کی وجہ سے تمہیں لمبی لمبی عبادتوں کا موقع نہیں ملتا اس لئے راتوں کو اٹھ کر خدا کی عبادت کیا کر۔

حضرت مسیح موعود نے بھی فرمایا ہے:

"ہماری جماعت کو چاہئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کرلیں جو زیادہ نہیں وہ دو ہی رکعت پڑھ لے کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع بہر حال مل جائے گا۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 182)

نماز تراویح

رمضان المبارک میں چونکہ نماز تراویح کا بھی انتظام ہوتا ہے جو دوست نماز تراویح میں شامل ہوتے ہیں انہیں چاہئے کہ پھر بھی نماز تہجد میں اٹھنے کی کوشش کریں۔ خواہ دو رکعات ہی کیوں نہ پڑھیں یہ بہت بڑے ثواب اور اجر کا کام ہے۔

تلاوت قرآن کریم

رمضان المبارک کا قرآن کریم کے ساتھ ایک گہرا تعلق ہے۔ کیونکہ ان بابرکت ایام ہی میں قرآن کریم کا نزول شروع ہوا تھا۔ بالفاظ دیگر رمضان کا مہینہ قرآن کریم کی سالگرہ کا مہینہ ہے۔ اس لئے دوستوں کو اس مبارک مہینہ میں کثرت کے ساتھ تلاوت کرنی چاہئے۔ اس کے معانی پر غور و فکر ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ کے مطابق کم از کم دو مرتبہ یا پھر ایک مرتبہ تو ضرور قرآن کریم کا دَور مکمل کرنا چاہئے۔

پھر جماعت احمدیہ کی بیوت الذکر میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے درس قرآن کریم ہوتا ہے۔ اس میں بھی شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ایک احمدی کے لئے تو یہ ازبس ضروری ہے کہ رمضان میں کثرت سے تلاوت ہو۔

دعائیں کریں

یہ وہ مبارک الفاظ ہیں جو ہمارے پیارے امام نے خلیفہ بنتے ہی جماعت سے پہلے خطاب میں تین دفعہ فرمائے تھے۔ اور اس کے بعد سے آج تک آپ کا کوئی خطبہ، کوئی تقریر، کوئی درس، کوئی نصیحت ایسی نہیں جس میں آپ نے دعاؤں کی طرف توجہ نہ دلائی ہو۔

بلاشبہ یہ مبارک مہینہ دعاؤں کی قبولیت کا مہینہ بھی ہے۔ حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"رمضان میں اللہ کا ذکر کرنے والا بخشا جاتا ہے اور اس ماہ اللہ سے مانگنے والا کبھی نامراد نہیں رہتا۔"

(الجامع الصغیر)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے دعاؤں کا مہینہ ہے"۔ (ملفوظات جلد اول ص 439)

یہی وجہ ہے کہ روزوں اور دُعا کا اس گہرے تعلق کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے یہ اعلان فرمایا ہے:

کہ میرے بندوں کو بتادو میں بہت قریب ہوں اور دعا قبول کرتا ہوں۔ (البقرہ:187)

اس میں تو شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی احباب کثرت سے دعائیں کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے ہمیں زندہ خدا پر ایمان لانا سکھایا ہے۔ اور جس قدر احمدی قبولیت دعا پر ایمان رکھتے ہیں شاذ ہی کوئی رکھتا ہو۔ اس کے باوجود یہ یاددہانی کرانی ضروری ہے کہ رمضان میں دوست "قبولیت دعا" کے نظاروں کے لئے خوب خوب دعائیں کریں۔ ویسے تو سارا وقت ہی قبولیت دعا کا ہے لیکن احادیث میں روزہ دار کے لئے ایک خاص وقت کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ابن ماجہ میں حدیث ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

کہ روزہ دار کے لئے اس کی افطاری کے وقت کی دعا ایسی ہے جو رد نہیں کی جاتی۔

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

"رمضان المبارک سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرو۔ اس میں دعائیں بہت قبول ہوتی ہیں۔ (-) کی ترقی اور اس کی اشاعت کے لئے خوب دعائیں کرو۔"

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"ہماری جماعت کو چاہئے کہ راتوں کو رو رو کر دعائیں کریں اس کا وعدہ ہے ادعونی استجب لکم"

(ملفوظات جلد نمبر 5 ص 132)

پس افطاری کا وقت بہترین وقت ہے قبولیت دُعا کا۔ اس وقت کو باتوں میں یا کسی اور مصروفیت میں ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ افطاری سے 10-15 منٹ قبل تنہائی میں بیٹھ کر ضرور دعا کرنی چاہئے۔ اپنی دعاؤں میں اشاعت دین، اسیران راہ مولیٰ کے لئے ضرور دعائیں کریں۔

ذکر الٰہی، توبہ واستغفار

رمضان المبارک میں انسان کو کثرت کے ساتھ ذکر الٰہی، توبہ و استغفار بھی کرنا چاہئے۔ دیکھا جاتا ہے کہ انسان بعض اوقات اپنا وقت ذکر الٰہی میں گزارنے کے بجائے باتوں میں اور دیگر مشغولیات میں گزار دیتا ہے حالانکہ رمضان سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور جتنا بھی وقت میسر آئے خدا کو یاد کرنے میں اور کثرت سے استغفار کرنے میں یہ وقت استعمال کرنا چاہئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"ذکر الٰہی کرنے والے اور ذکر الٰہی نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے"

(بخاری کتاب الدعوات باب فضل ذکر اللہ تعالیٰ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا:

"اے لوگو! جنت کے باغوں میں چرنے کی کوشش کرو۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ جنت کے باغوں سے کیا مراد ہے؟ آپؐ نے فرمایا ذکر کی مجالس جنت کے باغ ہیں۔" آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ: "صبح و شام کے وقت خصوصاً اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو۔ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے اس قدر و منزلت کا علم ہو جو اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کی ہے تو وہ یہ دیکھے کہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اس کا کیا تصور ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی ایسی ہی قدر کرتا ہے جیسی اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی ہے"۔ (رسالہ قشریہ باب الذکر صفحہ 111)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 27 مئی 2005 کے خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو بعض دعائیں روزانہ توجہ کے ساتھ پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ تو رمضان المبارک میں ان دعاؤں کو بھی کثرت کے ساتھ پڑھیں۔

توبہ کے بارے میں حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا غرغرے سے پہلے بندہ جب بھی توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے یعنی اس کی توبہ رد نہیں کی جاتی۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب فضل التوبۃ)

اسی طرح حضرت جندبؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "ایک آدمی نے کہا اللہ تعالیٰ کی قسم فلاں آدمی کو اللہ نہیں بخشے گا۔ اس پر اللہ نے فرمایا کون ہے جو مجھ پر یہ پابندی لگائے کہ

میں فلاں کو نہیں بخشوں گا۔ میں نے اسے بخش دیا، ہاں خود ایسے شخص کے اعمال ضائع ہو گئے جس نے ایسا کہا۔"

استغفار کے بارے میں تو قرآن کریم، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے بہت ارشادات ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جب کہ وہ بخشش طلب کرتے ہوں۔ گویا اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنے والے عذابوں سے محفوظ رکھے جاتے ہیں۔ (الانفال:34)

پھر فرمایا:

"وہ لوگ جو اگر کسی بے حیائی کا ارتکاب کر بیٹھیں یا اپنی جانوں پر کوئی ظلم کریں تو وہ اللہ تعالیٰ کا بہت ذکر کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہ بخشتا ہے اور جو کچھ وہ کر بیٹھے ہیں اس پر جانتے بوجھتے ہوئے اصرار نہیں کرتے۔" (اٰل عمران:136)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: میں روزانہ سو مرتبہ سے بھی زیادہ استغفار کرتا ہوں۔
(صحیح بخاری)

اور پھر فرماتے ہیں کہ: جو شخص استغفار کو لازم کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے کشائش کے سامان پیدا فرمائے گا۔ اس کی ہر تکلیف، غم اور پریشانی کو ختم کردے گا اور اسے وہاں سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو۔ (ابوداؤد)

ایک شخص نے حضرت مسیح موعود کے پاس اپنے قرض کے متعلق دعا کے واسطے عرض کی اس پر آپ نے فرمایا:

"استغفار بہت پڑھا کرو۔ انسان کے واسطے غموں سے سبک ہونے کے واسطے یہ طریق ہے نیز استغفار کلید ترقیات ہے۔"
(ملفوظات جلد اول ص 442)

ایک شخص نے عرض کی حضور میرے لئے دعا کریں کہ میرے اولاد ہو جائے۔ آپ نے فرمایا:

"استغفار بہت کرو اس سے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اولاد بھی دے دیتا ہے۔"
(ملفوظات جلد اول ص 444)

ایک شخص نے پوچھا کہ میں کیا وظیفہ پڑھا کروں؟ فرمایا:۔

"استغفار بہت پڑھا کرو۔ انسان کی دو ہی حالتیں ہیں یا تو وہ گناہ نہ کرے یا اللہ تعالیٰ اس گناہ کے بد انجام سے بچا لے۔ سو استغفار پڑھنے کے وقت دونوں معنوں کا لحاظ رکھنا چاہئے۔ ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ سے گزشتہ گناہوں کی پردہ پوشی چاہے اور دوسرا یہ کہ خدا سے توفیق چاہے کہ آئندہ گناہوں سے بچائے مگر استغفار صرف زبان سے پورا نہیں ہوتا بلکہ دل سے چاہئے، نماز میں اپنی زبان میں بھی دُعا مانگو یہ ضروری ہے۔" (ملفوظات جلد اول ص 525)

صدقہ وخیرات

رمضان المبارک چونکہ ایک پیغام یہ بھی دیتا ہے کہ اس مبارک مہینہ میں غریب پروری بھی کی جائے۔ غرباء کا خاص خیال رکھا جائے۔ اُن کی ہر قسم کی ضرورتوں کو پورا کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس لئے کثرت کے ساتھ صدقہ وخیرات بھی کرنا چاہئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دُنیا کے انسانوں میں سب سے بڑے سخی تھے۔ آپ کسی سائل کو خالی ہاتھ نہ لوٹاتے تھے۔ بلکہ پاس نہ بھی ہوتا تو فرماتے کہ تم قرض لے کر اپنی ضرورت پوری کرلو میں تمہیں دے دوں گا۔ اور جب پاس ہوتا تو سب کچھ راہ خدا میں قربان اور فدا کر دیتے۔ احادیث میں آتا ہے کہ جب رمضان المبارک شروع ہوتا تو آپؐ کی سخاوت تیز آندھی سے بھی زیادہ ہوتی۔ (بخاری کتاب بدء الوحی) خدا جانے آپ کیا کیا کچھ لوگوں کو عطا فرماتے۔ یعنی یہ سنت نبویؐ ہے کہ رمضان میں انسان مالی قربانی بھی پیش کرے۔ صدقہ وخیرات بھی کرے۔

چندہ جات کی ادائیگی میں انسان کو بالکل کوتاہی نہیں کرنی چاہئے اور اس مبارک مہینہ میں تو جس قدر بھی مالی قربانی کی جائے عام دنوں کی نسبت اس کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ اس لئے تحریک جدید اور وقف جدید کے وعدہ جات کی اس مبارک مہینہ میں تکمیل کرنا بہت زیادہ ثواب کا موجب ہے۔

فطرانہ

اسی طرح صدقۃ الفطر کی ادائیگی بھی رمضان شروع ہوتے ہی کر دینی چاہئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مومن خواہ بچہ ہو یا بوڑھا، مرد ہو یا عورت سب پر صدقۃ الفطر (زکوٰۃ الفطر) یا فطرانے کو واجب قرار دیا ہے۔ اس کی حکمت اور برکت کا بھی ذکر فرمایا کہ یہ روزے دار کو لغو اور گندی چیزوں سے پاک کرنے کا ذریعہ ہے اور مساکین کو کھانے کا سامان مہیا کرتا ہے۔ فرمایا کہ:

رمضان کے مہینے کی نیکیاں اور عبادات آسمان اور زمین کے درمیان معلق ہو جاتی ہیں انہیں فطرانہ ہی آسمان پر لے جاتا ہے اور عبادات کی قبولیت کا باعث بنتا ہے۔

پس جتنا فطرانہ بھی جماعت کی طرف سے معین ہو اسے جلد ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ یہ فطرانہ جلد از جلد غرباء مساکین اور ضرورت مندوں کو پہنچ جائے اور وہ بھی عید کی خوشیوں میں شامل ہوسکیں۔

آخری عشرہ، لیلۃ القدر، اعتکاف

سارا رمضان ہی عبادات اور روحانی جدو جہد کا مہینہ ہے مگر رمضان کا آخری عشرہ غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں آتا ہے حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کمر ہمت کس لیتے اور اپنی راتوں کو زندہ کرتے اور اپنے گھر والوں کو بیدار کرتے۔ (صحیح بخاری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تو سارا سال ہی عبادات سے پُر ہوتا تھا۔ آپ ہر روز تہجد پڑھتے، اتنی پڑھتے کہ آپ کے پاؤں مبارک بھی متورم ہو جاتے۔ مگر رمضان کے آخری عشرہ میں آپ کی عبادات اور زیادہ معراج کے زینے طے کرتیں۔ پس جو کوتاہی گزشتہ دو عشروں میں رہ جائے اس کی کمی آخری عشرہ میں پوری کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ اعتکاف کی توفیق دے انہیں بھی اپنا سارا وقت ذکر الٰہی، توبہ و استغفار، درودشریف، دعاؤں، عبادات اور بکثرت تلاوت قرآن کریم اور نوافل کی ادائیگی میں گزارنا چاہئے۔ غلبۂ دین حق کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے، خدمت دین بجالانے والوں کے لئے، اسیران راہ مولیٰ کے لئے، بیماروں کے لئے، پریشان حال لوگوں کے لئے، غرباء و مساکین و بیوگان کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہر معتکف اعتکاف کے بعد اپنے اندر عظیم انقلاب محسوس کرے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کے دوران سارا وقت عبادت میں صرف کرتے تھے۔ پس ہر معتکف کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ کے مطابق اعتکاف کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سب معتکفین کے اعتکاف کو شرف قبولیت بخشے۔

لیلۃ القدر

لیلۃ القدر کی فضیلت قرآن کریم میں یوں بیان ہوئی ہے:

"قدر کی رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے"
(القدر: 5,4)

لیلۃ القدر کی ایک بڑی برکت یہ بھی ہے کہ وہ لوگ جن کو عام طور پر دوسرے دنوں میں زیادہ عبادات اور دعاؤں کی توفیق نہیں ملتی جب وہ رمضان کے آخری عشرے میں داخل ہوتے ہیں تو انہیں بھی اس رات کی تلاش میں راتوں کو زندہ کرنے کی توفیق مل جاتی ہے۔ تو پھر اس کے بعد انہیں خدا کے فضل سے دعاؤں اور عبادات کا نشہ لگ جاتا ہے جو ان کے ساتھ ہمیشہ لگا رہتا ہے اور اُن کی زندگی کو سنوارنے کا موجب ہو جاتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو رمضان المبارک میں لیلۃ القدر کی رات ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے عبادت کرے تو اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (صحیح مسلم)

پس جس طرح رمضان باقی نیکیوں کو دائمی حیات بخشتا ہے اسی طرح لیلۃ القدر کی رات جو کہ قبولیت دعا کا اہم موقع ہے، بھی نیکیوں کو مسلسل کرنے کا سبق دیتی ہے۔ لیلۃ القدر کی برکات ہر وقت اور ہر زمانے میں انسان حاصل کرسکتا ہے۔ حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے رمضان میں شروع سے آخر تک تمام نمازیں باجماعت ادا کیں تو اس نے لیلۃ القدر کا بہت بڑا حصہ پالیا۔ (کنز العمال)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہؓ کو لیلۃ القدر میں کی جانے والی دعا بھی سکھائی جو یہ ہے:

اے اللہ تو بہت معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے پس تُو مجھے بھی بخش دے اور معاف فرمادے۔ (ترمذی ابواب الدعوات)

عیدالفطر

رمضان المبارک گزرنے پر اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے انعام کے طور پر عیدالفطر رکھی ہے جس میں تمام مومن مرد و عورت چھوٹے بڑے سب خوشی سے شامل ہوتے ہیں۔ جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ دین بھی بشاشت اور مسرت کا مذہب ہے۔ اور انسانی وجود کی شادابی کے سامان مہیا کرتا ہے جو کہ عین فطرت انسانی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز کے لئے اتنی تاکید فرماتے تھے کہ حضرت ام عطیہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ارشاد فرماتے تھے کہ:

عیدین کے دن سب لوگ عورتیں اور بچے بھی عید پر جائیں۔ یہاں تک کہ حائضہ عورتوں کو بھی عید کے خطبے اور دعا میں شامل ہونے کا حکم ہوتا۔ البتہ وہ نماز میں شامل نہ ہوتیں۔ آپؐ نے اتنا تاکیدی ارشاد فرمایا کہ اگر کسی عورت کے پاس اوڑھنی نہ ہو تو وہ کسی سہیلی سے مانگ لے اور عید پر حاضر ہو۔

پس عید کی خوشیاں رمضان المبارک کی عبادتوں کے قیام کے نتیجہ میں خدا سے لقاء کی خوشیاں ہیں۔ اور یہی حقیقی عید ہے جو رمضان کے مقاصد میں سے ہے کہ ہمیں خدا مل جائے۔

اس کے علاوہ جو ظاہری خوشیاں ہیں اُن میں بھی چاہئے کہ ہم اپنے غریب بھائیوں کو اپنی خوشیوں میں شامل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین

دنیا کا پہلا ہوائی جہاز

دنیا کا پہلا ہوائی جہاز آرویل رائٹ اور ولبر رائٹ نے تیار کیا تھا۔ یہ دونوں بھائی تھے اور امریکہ کے رہنے والے تھے۔ وہ بعد میں ہوائی جہاز کی ایجاد کے حوالے سے رائٹ برادران کے نام سے مشہور ہوئے۔ ان کے تیار کردہ جہاز میں پٹرول انجن نصب تھا جو ہوائی جہاز کے دونوں بازوؤں میں لگے ہوئے پنکھوں کو گھماتا تھا۔

کارک ایک درخت بلوط کارک کی چھال سے بنائے جاتے ہیں

عمدہ اور نفیس کارک 70 سالہ درخت کے تنے سے اتارا جاتا ہے اور یہ 10 سال میں ایک مرتبہ ہوتا ہے

کارک بظاہر ایک عام سی شے معلوم ہوتی ہے لیکن اس کے فوائد کافی زیادہ ہیں۔ آجکل شیشے کی بوتلوں کے اوپر پلاسٹک، لوہے اور دیگر دھاتوں سے بنے ہوئے ڈھکن لگائے جاتے ہیں۔ لیکن ان ڈھکنوں کے استعمال سے قبل بوتلوں کے منہ کارک ہی کی مدد سے بند کئے جاتے تھے۔ اگرچہ دور جدید میں دھاتی اور پلاسٹک کے ڈھکن استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن قدیم دور کی طرح آج بھی مختلف مقاصد کے لئے کارک پر انحصار کیا جاتا ہے۔ یہ کوئی بھی ٹھیک نہیں بتا سکتا کہ کارک کا استعمال سب سے پہلے کب اور کہاں شروع ہوا۔

کارک ایک مخصوص درخت بلوط کارک (Cork Oak) کی چھال سے بنائے جاتے ہیں۔ یہ درخت کم بلندی والے گرم خطوں میں بہت اچھی طرح نشوونما پاتا ہے۔ اس قسم کے درخت زیادہ تر جنوبی یورپ اور شمالی افریقہ میں پائے جاتے ہیں۔ سپین میں کارک کے جنگلات کئی لاکھ ایکڑ رقبے پر پھیلے ہوئے ہیں۔

کارک کا درخت بہت خوبصورت ہوتا ہے۔ اس کا تنا مضبوط اور پتے گھنے اور سدا سبز ہوتے ہیں۔ کارک کا درخت بہت سخت جان ہوتا ہے۔ قدیم زمانے کے لوگ کارک کے عملی استعمال سے واقف ہونے سے قبل اس کی خوبصورتی اور مضبوطی سے متاثر ہو کر اسے بڑا بلند مقام دیا کرتے تھے۔ یونانی لوگ خاص طور پر اس درخت کی تعظیم و تکریم کیا کرتے تھے۔

تھیوفراسٹس کے مطابق بلوط کارک یونان اور بحیرہ روم کے ممالک میں 500 قبل مسیح میں بھی اگتے تھے۔ یونان کے لوگ اس درخت کو بارش کے دیوتا جیوپٹر (Jupiter) سے منسوب کرتے تھے اور پادریوں سے اجازت لئے بغیر کوئی بھی شخص اسے کاٹ نہیں سکتا تھا۔ شمال مغربی یونان کے ایک قدیم ضلع ایپائرس (Epirus) میں ڈوڈنا (Dodona) کے مقام پر رہنے والے لوگ یہ خیال کرتے تھے کہ جنگل کی پریاں ان درختوں کو جھنڈ کی شکل میں اگاتی ہیں اور موسموں کو کنٹرول کرنے والے آسمانی دیوتاؤں کے پیغامات درختوں کے پتوں اور شاخوں کی سرسراہٹ کی صورت میں زمین پر پہنچاتی ہیں۔

سلطنت روما کے قیام سے قبل اٹلی کے لوگ بھی کارک کے درخت کی بہت زیادہ تعظیم و تکریم کیا کرتے تھے۔ ایک پہاڑی پر جو آجکل ویٹی کن سٹیٹ کا حصہ ہے، کسی زمانے میں کارک کا ایک بہت ہی پرانا درخت موجود تھا۔ عظیم مورخ پلینی (Pliny) کا کہنا ہے کہ تقریباً 50 عیسوی میں درختوں کو پوجا کرنے والے لوگوں نے اس کے اوپر اپنے مذہب کے اعتبار سے مقدس الفاظ کندہ کر رکھے تھے۔

کارک کے درخت کو تمام قدیم تہذیبوں میں عزت و احترام حاصل نہیں تھا۔ تقریباً پانچ ہزار سال قبل چین کے لوگ اس سے بچاؤ ترنا (Life-buoy) اور مچھلی پکڑنے والے اڑنگے (Tackles) بنایا کرتے تھے۔ آرمینیائی باشندے بھی کارک کے درخت سے چینیوں والے ہی کام لیا کرتے تھے۔ اس بات کی بھی ارضیاتی شہادت موجود ہے کہ سارڈینیا میں لوگ بہت ابتدائی تاریخ میں کارک استعمال کر رہے تھے۔ رومی باشندے کارک کے درخت کٹنے یا گرنے سے کسی قسم کے وہم یا وسوسوں میں مبتلا نہیں ہوتے تھے۔ پلینی کی تحریروں سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ عیسوی دور کی ابتداء میں اٹلی میں کارک کے درخت تجارتی مقاصد کے لئے اگائے جاتے تھے۔ جنوب مغربی اٹلی میں نیپلز کی خلیج پر واقع ایک قدیم شہر پومپیائی (Pompeii) کے کھنڈرات سے شراب اور تیل رکھنے والے لمبے لمبے مرتبان ملے ہیں۔ جن کے منہ کارک سے بند کئے گئے تھے۔ یہ شہر 79 عیسوی میں ویسیوویئس (Vesuvius) نامی آتش فشاں کے پھٹنے سے تباہ ہو گیا تھا۔ اس کے چند صدیاں بعد عربوں نے کارک کو گھریلو استعمال کی اشیاء میں استعمال کرنا شروع کیا اور قرون وسطیٰ کے اواخر میں یورپی ممالک میں آرائشی مقاصد کے لئے کارک کے استعمال کا آغاز ہوا۔

کارک کے درخت کا تعلق شاہ بلوط (Oak) کے خاندان سے ہے جو تقریباً 300 انواع پر مشتمل ہے۔ ان میں سے متعدد اقسام کارک کے درختوں کی ہیں جن میں سپین میں پائے جانے والے بلوط کارک اور بحیرہ روم کے مغربی ممالک میں پائے جانے والے (Quercus Occidentalis) درخت بھی شامل ہیں۔ کارک کے درخت کی اونچائی اور تنے کے گھیر یا موٹائی کا انحصار درخت کی نوع اور عمر پر ہوتا ہے۔ عام طور پر کارک کے درخت کی اونچائی 35 سے 45 فٹ کے درمیان ہوتی ہے۔ لیکن کبھی کبھار اس کی بلندی 70 فٹ تک بھی پہنچ جاتی ہے۔ تنے کا محیط اوسطاً 8 فٹ اور زیادہ سے زیادہ 13 فٹ تک ہوتا ہے۔

کارک کے درخت کے سدا سبز پتوں کا رنگ اوپر کی جانب گہرا (سیاہی مائل) سبز اور نچلی طرف سفیدی مائل ہوتا ہے۔ وضع قطع کے اعتبار سے یہ بیضوی اور چمڑے کی مانند سخت ہوتے ہیں۔ عام طور پر ٹہنیوں اور شاخوں سے ترچھے لٹکے ہوتے ہیں جس کے باعث اچھی خاصی دھوپ درخت کے نیچے اگنے والی جڑی بوٹیوں تک پہنچتی رہتی۔ اس طرح درخت کو نمی کا تناسب برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ اپریل اور مئی کے مہینے میں کارک کے درخت پر پھول آتے ہیں جبکہ پھل ہر دوسرے سال آتا ہے۔ بلوط کی عام قسموں کی طرح جن پر ہر سال پھل آتا ہے، کارک کے درخت پر لگنے والا پھل خنزیر اور مویشی بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔

اگرچہ کارک کا پودا سنگلاخ اور خشک جگہوں پر اچھی نشوونما پاتا ہے، تاہم دبیز مرطوب مٹی اور 3000 فٹ سے کم بلندی والے علاقے بلوط کارک کی بہتر نشوونما کے لئے مثالی ہوتے ہیں۔ معتدل آب و ہوا والے علاقوں میں جہاں گرمیوں میں موسم خشک گرم اور سردیوں میں بارش والا ہوتا ہے، کارک کا پودا خوب پھلتا پھولتا ہے۔ سپین اور پرتگال کی آب و ہوا بلوط کارک کی نشوونما کے لئے بہت موزوں اور مثالی ہے۔ ان ملکوں میں بلوط کارک کی سب سے عمدہ انواع پیدا ہوتی ہیں۔ جزیرہ نما آئبیریا (Iberia) کے لئے سپین کے بلوط کارک بہت زیادہ اہمیت کے حامل ہیں۔ بالکل اسی قسم کے کارک کے درخت کسی حد تک فرانس، الجیریا، یونان اور ترکی کے کچھ علاقوں میں اگائے جاتے ہیں۔ لیکن اپنے اصل وطن سے دور ہونے کی وجہ سے یہاں ان کی نشوونما زیادہ بہتر نہیں ہوتی۔ سسلی اور سارڈینیا میں پیدا ہونے والے کارک کے درختوں کو کاٹ کر ان پر میلان (Milan)، جینوآ (Genoa) اور وینس (Venice) کے گردونواح میں موجود کارخانوں میں عمل کاری (Processing) کی جاتی ہے۔

بلوط کارک کے لٹھے (Log) کا Exogen بغور مطالعہ کرنے پر معلوم ہوتا ہے کہ اس کی چھال دہری ہوتی ہے جو اندرونی اور بیرونی چھال کہلاتی ہے۔ اندرونی چھال جسے فارقہ (Cambium) کہتے ہیں، اندر کی طرف کئی سینٹی میٹر موٹی ہوتی ہے۔ اس قسم کے درخت بررویندہ (Exogen) کہلاتے ہیں۔ بررویندہ ایسا پودا ہوتا ہے جس کا ڈنٹھل باہر کی طرف مسلسل ہم مرکز پرتوں میں نمو پاتا ہے۔ بررویندگی اصل میں یک حفاظتی تہہ ہوتی ہے اور کارک کے درخت میں یہ تنے کی اندرونی بافتوں (Tissues) کی حفاظت کرتی ہے۔ درخت کی اندرونی چھال سے ایک دبیز تہ بنتی ہے جو نرم اسفنجی اور کیسوی مادے کے گرد ایک ڈھال کی شکل میں ہوتی ہے۔ یہ قدرتی طور پر بنی ہوئی ایک مجوز تہہ ہوتی ہے جو نازک درخت کے اندرونی حصوں کو جن پر اس کی زندگی کا دارومدار ہوتا ہے، آب و ہوا میں زبردست تبدیلی اور درجہ حرارت کے شدید اثرات سے محفوظ رکھتی ہے۔ اس حفاظتی تہہ سے کارک حاصل کیا جاتا ہے۔

بلوط کارک کے تنے کے گرد کارک کی تہوں میں سال بہ سال اضافہ ہوتا رہتا ہے اور تقریباً چودہ سال کے عرصے میں ان کی زیادہ سے زیادہ موٹائی 10 سے 30 انچ تک پہنچ جاتی ہے۔ یہ کارک معتدل موسم کے دوران تنے سے اتارا جاتا ہے تاکہ زیادہ سردی یا گرمی درخت پر اثر انداز نہ ہو۔ درخت کے تنے پر سے کارک کی تہیں اتارتے وقت بہت زیادہ احتیاط سے کام لینا پڑتا ہے تاکہ اندرونی چھال یعنی فارقہ (Cambium) متاثر نہ ہو۔ اندرونی چھال کا کٹنا درخت کے لئے بہت زیادہ خطرناک ہو سکتا ہے۔ کارک کا درخت دس سال میں ایک بار اس شدید عمل کو سہہ سکتا ہے اور وہ بھی اس صورت میں جب اس کی عمر پندرہ سے بیس سال ہو چکی ہو۔ اس عمر کو پہنچنے تک اس کے تنے کا محیط چار فٹ تک پہنچ جاتا ہے۔

کارک کے ایک جوان درخت سے پہلی بار اتاری جانے والی چھال کھردری اور گانٹھ دار ہوتی ہے۔ چنانچہ عملی استعمال کے کارک بنانے کے لئے یہ موزوں نہیں ہوتی۔ اسی لئے اسے پیس کر کارک کے اجزاء حاصل کئے جاتے ہیں۔ دوسری بار اترنے والی چھال عمدہ کارک پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس کے بعد ساٹھ یا ستر سال کی عمر کو پہنچنے تک ہر بار عمدہ اور نفیس کارک کی تہیں تنے سے اتاری جاتی ہیں۔ اس عمر کو پہنچنے کے بعد درخت کی کارک دار چھال پتلی ہوتی جاتی ہے اور اس کی پیداوار میں بھی کمی آجاتی ہے۔ کارک کے درخت کی عمر جب 200 سال کے قریب پہنچتی ہے تو اس کے تنے کے اوپر حفاظتی تہہ بننے کا عمل رک جاتا ہے۔

کارک کے درخت سے اس کی دبیز اسفنجی چھال ایک طرف سے لمبا چیرا لگا کر گول شیٹوں کی شکل میں اتاری جاتی ہے۔ یہ چھال ذخیرہ ڈپوؤں میں پہنچانے سے قبل کچھ عرصے کے لئے جنگل میں ہی پڑی رہنے دی جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں بعض نامیاتی مادے موجود ہوتے ہیں جن کے گلنے سڑنے سے اس میں سے بننے والے تیزابی مائع سے ناگوار بدبو اٹھتی ہے۔ یوں کارک میں موجود تیزابی مادوں سے بوتل کے اندر محفوظ شدہ مائع کے خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ دھوپ اور کھلی ہوا میں پڑے رہنے سے چھال میں موجود مادے جزوی طور پر خشک ہو کر ختم ہو جاتے ہیں۔

ذخیرہ ڈپوؤں پر پہنچنے کے بعد کارک کی چھال کو کارخانوں میں استعمال کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ سب سے پہلے کارک کی شیٹوں کو تانبے کے بڑے بڑے برتنوں (Vats) میں ابالا جاتا ہے۔ اس عمل سے ان میں موجود تیزابی مادے نکل جاتے ہیں اور کارک کے حجم اور لچکیلے پن میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ ابلی ہوئی شیٹوں کو کھلی ہوا میں خشک کیا جاتا ہے اور خشک ہونے پر ان کی بیرونی سطح سے میل اور پپڑیاں کھرچ کر صاف کی جاتی ہیں۔ اس کے بعد انہیں پٹیوں کی شکل میں کاٹ کر ان کی دبازت، معیار اور سائز کے اعتبار سے چھانٹی کی جاتی ہے۔ اس شکل میں کارک نیلام کر دیا جاتا ہے یا اس کے صنعتی خریدار اسے براہ راست خرید لیتے ہیں۔

کارک بطور بوتل کا ڈھکن

اگر کارک کے درخت کی پہلی چھال کو جو بڑے پیمانے پر کارک کے اجزاء کے حصول کی خاطر استعمال ہوتی ہے، خارج از استعمال قرار دے دیا جائے تو پھر

بھی دنیا بھر میں پیدا ہونے والے کارک کا نوے فیصد حصہ ہر قسم کی بوتلوں، چھاگلوں اور مختلف اقسام کی نالیوں کے منہ بند کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے کارک ایک مثالی مادہ ہے اور اس کا استعمال سترھویں صدی عیسوی سے جاری ہے۔ اس کے علاوہ کارک حرارت اور سردی کے خلاف ایک عمدہ حاجز مادے کا کام بھی کرتا ہے۔ اس کے خلیے کیمیائی اعتبار سے بےعمل (Inert) اور بے بو ہوتے ہیں۔ یہ لچکدار اور پن روک ہوتا ہے اور پانی اس میں سے قطرہ قطرہ ٹپک نہیں سکتا۔ کارک اپنے ساتھ مس کرنے والے مائعات پر کوئی مضر اثرات نہیں ڈالتا۔

ادویات وغیرہ کی بوتلوں کے ڈھکنوں میں لگانے کے لئے نفیس معیار کے کارک کئی مراحل طے کرنے کے بعد تیار ہوتے ہیں۔ جن پٹیوں کو کاٹ کر یہ کارک تیار کئے جاتے ہیں ان پر گندھک کے تیزاب سے عمل کاری کر کے انہیں بھاپ دی جاتی ہے اور کھلی ہوا میں تقریباً 6 ماہ تک خشک کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد انہیں جراثیم سے مکمل طور پر پاک کیا جاتا ہے تا کہ ان میں کسی قسم کی کوئی کثافت یا گندگی باقی نہ رہے کیونکہ اس کی وجہ سے بوتل میں محفوظ شدہ دوا کے خراب ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔

دیگر استعمالات

کارک کے فاضل مادے اور جوان درختوں کی پہلی چھال کارک والی اشیاء بنانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ یہ کارک کی صنعت کی ایک اہم شاخ ہے۔ کارک کے اجزاء بہت سی قیمتی اشیاء کی تیاری میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ کارک کا سفوف مختلف قسم کے رالوں میں شامل کر کے تبریدی خانوں کے لئے حاجز مادے تیار کئے جاتے ہیں تا کہ سرد ہوا باہر نہ نکل سکے۔ کارک کا سفوف سریش اور دیگر لیس دار مادوں میں شامل کر کے تعمیرات کے شعبہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ انجینئرنگ کے شعبے میں اسی قسم کے ایک نفیس اور اعلیٰ معیاری مادے سے تہہ دار چھلے (Gaskets) بنائے جاتے ہیں۔ پوشاک سازی اور فرنیچر کی صنعت میں جوڑ لگانے اور گدیوں میں بھرنے کے لئے کارک استعمال کیا جاتا ہے۔ سگریٹوں کے فلٹر کارک کی بہت باریک شیٹوں سے بنائے جاتے ہیں۔

کارک کی جدید پیداواروں میں سب سے اہم حاجز گتے اور فرشی موم جامے (Linoleum) ہیں۔ حاجز گتے کارک کے ننھے ننھے ٹکڑوں یا سفوف کو جڑاؤ مادوں کے ساتھ حرارت اور دباؤ کے تحت بھینچ کر بنائے جاتے ہیں۔ یہ وزن میں بہت ہلکے ہوتے ہیں اور جدید طرز کی عمارتوں میں اندرونی یا تقسیمی دیواریں بنانے کے لئے بہت موزوں ہوتے ہیں۔ فرشی موم جامے کارک کے سفوف اور برادے سے بنائے جاتے ہیں۔ یہ لچکدار اور پائیدار ہوتے ہیں۔ ہر سال دنیا بھر میں کارک سے دو کروڑ مربع میٹر سے زیادہ فرشی موم جامہ تیار کیا جاتا ہے۔

مذکورہ استعمالات کے علاوہ کارک بچوں کے کھیل تماشوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ ہلکا ہونے کی وجہ سے پانی کی سطح پر تیرتا ہے۔ بوتل میں لگائے جانے والے کارک سے ایک بطخ بنائی جاسکتی ہے جو پانی کی سطح پر تیرتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مناسب سائز کا ایک کارک لیں اور اس کے اوپر تیز چھری کی مدد سے چار جگہوں پر درزیں بنائیں۔ گتے کا ایک ٹکڑا لے کر اس سے بطخ کا منہ پر اور دم بنائیں اور انہیں کارک کے اوپر درزوں میں لگا دیں۔ کسی تسلے میں پانی بھریں اور بطخ کو پانی میں چھوڑ دیں یہ تیرنا شروع کر دے گی۔

بریگیڈیئر (ر) سید ممتاز احمد صاحب

بڑے گوشت سے لطف اندوز ہونے کے طریق

یہ اس وقت کی بات ہے جب تربیلا ڈیم بن رہا تھا۔ اس کے عملہ کے ایک امریکن افسر نے شکایت کی کہ پاکستان میں اچھا بیف نہیں ملتا۔ میں نے کہا کہ آپ اپنے دو ماہرین (Experts) کو ملٹری فارم راولپنڈی بھیج دیں۔ میں وہاں 25 جانور کھڑے کر دوں گا اگر پسند آئیں تو خرید لیں، جانور قطار میں کھڑے تھے جونہی وہ دونوں افسر آگے بڑھے اور پہلے جانور کو پرکھا میں نے پہچان لیا کہ دونوں قصاب ہیں۔ کیونکہ معائنے کا وہ طریق قصاب ہی جان سکتے تھے۔

وہ خوشی خوشی آگے بڑھتے چلے گئے جیسے خزانہ ان کے ہاتھ آ گیا ہو۔ مجھ سے کہا کہ ہم ہر ہفتہ دو جانور لے جایا کریں گے اس طرح انہیں اعلیٰ کوالٹی کا بیف مل جایا کرے گا۔ بات قیمت پر آئی میں نے کہا کہ نیویارک، شکاگو، لندن اور پیرس کی قیمت کا اوسط لگا لیں اور وہ مجھے دے دیا کریں۔ وہ کہنے لگے کہ ہم تو آٹھ روپیہ فی کلو کے حساب سے لینے آئے تھے میں نے کہا وہ تو آپ کو تربیلا ہی میں آپ کا ٹھیکیدار مہیا کر رہا ہے مجھ سے لینے کی کیا ضرورت ہے تو بات یہ تھی کہ پاکستان میں اعلیٰ ترین بیف مل سکتا ہے لیکن خریدار کوڑیوں کے مول لینا چاہتا ہے چنانچہ جو بیف بازار میں مہیا ہوتا ہے وہ بڑی عمر کے لولے لنگڑے بیمار بیلوں سے یا زیادہ عمر کی بانجھ گائیوں سے یا ان بھینسوں سے حاصل کیا جاتا ہے جو دودھ دینے کے بعد خشک ہو جاتی ہیں یعنی دودھ دینا بند کر دیتی ہیں۔ ایسے بیف میں پٹھوں میں سختی پیدا ہو جاتی ہے اور اگر ان کے گوشت کو ابال کر نرم بھی کر لیا جائے تو ذائقہ اور خوشبو اور لذت ختم ہو جاتی ہے۔

ترقی یافتہ ممالک میں گائیوں کی دو قسمیں پیدا کر لی گئی ہیں۔ ایک وہ جو دودھ دینے میں اعلیٰ ہوں اور ایک وہ جو اعلیٰ گوشت مہیا کر سکیں۔ بیف کی اعلیٰ ترین نسلیں Aberdeen Angus اور Hereford ہیں۔ یہ ڈھائی سال کی عمر تک وزن پورا حاصل کر لیتی ہیں اور ساتھ ایسی حرکت قطعاً نہیں کرتا

کھانے کا گوشت کا تناسب دیگر اعضاء کے مقابلہ میں ستر فیصد (70%) تک ہوتا ہے۔ پاکستان میں ساہیوال نسل کی گائے اپنا پورا وزن چار سال کی عمر میں حاصل کرتی ہے اور گوشت کا تناسب پچاس فیصد (50%) نکلتا ہے۔ ذائقے، خوشبو، لذت میں ساہیوال کا بچھڑا بھی اعلیٰ معیار کا ہوتا ہے۔

اگر آپ زمیندار ہیں یا صاحب استطاعت ہیں اور کسی زمیندار سے تعلق رکھ سکتے ہیں تو اپنے اہل وعیال کے لئے اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ خوراک کا یہ تحفہ حاصل کر سکتے ہیں یعنی

Milk Fed Veal - (A)

پیدائش کے بعد بچھڑے کو پیٹ بھر کر اپنی ماں کا دودھ پینے کی اجازت ہوتی ہے۔ گو ایک ماہ بعد آپ اسے سبز گھاس یا چارہ اور ونڈ (چارے کی قسم) بھی دیں لیکن صبح شام جتنا دودھ وہ پی سکے پی لے۔ جب چھ ماہ کا ہو جائے تو ذبح کر لیں۔ یہ ویل سفید رنگ کا ہو گا۔ نہایت نرم اور رس سے بھرا بھی اور خوشبو سے مہکا ہوا۔ اس کا روسٹ بنائیں یا بلوچستان کی سجی بنائیں یا پائی بنائیں۔ یا حلیم میں استعمال کریں۔ آپ کے دوست احباب سیر ہونے کے بعد بھی کھاتے رہیں گے۔

(B) اگر چھ ماہ تک دودھ نہ دے سکیں اور صرف تین ماہ تک ہی دیں اور بعد میں ونڈ اور پٹھا کھلائیں تو گوشت Veal کہلائے گا۔ یہ دوسرے نمبر پر آئے گا۔

Baby Beff (C)

اگر Veal والا جانور چھ ماہ کے بعد ونڈ اور پٹھے (چارے کی قسم) پر پلتا رہے اور ایک سال یا سوا سال کی عمر میں ذبح کیا جائے تو گوشت Baby Beef کہلائے گا یہ گلابی رنگ کا نرم اور رس بھرا گوشت ہو گا اور ہر طرح سے استعمال کیا جا سکتا ہے اس کا پلاؤ یا بریانی دیہاتی علاقہ جات میں شادیوں پر پکایا جاتا ہے اور بوٹی مکھن کی طرح حلق سے اتر جاتی ہے۔

Beff (D)

بچھڑے کو سوا دو سال یا اڑھائی سال کی عمر میں ذبح کر کے اعلیٰ ترین بیف حاصل کیا جا سکتا ہے جو کوفتوں، قورموں، پسندوں کی صورت میں اور بطور قیمہ اعلیٰ خوراک بنے گا۔

Under Cut (E)

اب شامی کباب بنانے کیلئے یا سیخ کباب بنانے کیلئے یا پھر Steak کھانے کیلئے ایک راز کی بات بتاتا ہوں ہر جانور کی کمر کے نیچے ریڑھ کی ہڈی کے دونوں جانب ایک بیضوی ساخت کا ڈھائی تین فٹ لمبا پٹھا (Muscle) ہوتا ہے یہ سینے اور پیٹ کے اعضا کے لئے صرف چھت کا کام دیتا ہے اور ہڈیوں کے جیسی کہ ران یا دستی کے پٹھے کے (Muscle) حرکت کرتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یہ نرم اور خزانہ کی مانند چھپا رہتا ہے۔ اگر آپ بوڑھی گائے یا بھینس کا انڈر کٹ بھی لے آئیں تب بھی یہ نرم اور رس والی (Steak) سٹیک مہیا کر دے گا۔ تمام جسم کا سرتاج یہ ایک یا دو کلو کا پٹھا (Muscle) ہی ہوتا ہے اور اصلی Steak صرف اسی کا بنتا ہے۔ قصاب جب بھی آپ کو انڈر کٹ دینگے وہ آدھے یا پون کلو کا پیٹ کا وہ پٹھا (Muscles) بھی اسی انڈر کٹ کے ساتھ شامل کر دیں گے جس کے ساتھ انڈر کٹ مسل کا ہلکا سا تسلسل قدرتی طور پر ہوتا ہے۔ وہ پٹھا (Muscle) بھی استعمال ہوسکتا ہے اور پسندوں کیلئے نرم ثابت ہوسکتا ہے۔

شاید پاکستان میں اعلیٰ Beef کا کاروبار بھی چل جائے بشرطیکہ اشتہار دے کر دولت مند لوگوں تک اس کی معلومات پہنچا دی گئیں ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ کا یہ لذیذ تحفہ جسے بیف کہا جاتا ہے اس سے لطف اندوز ہونے کا درست طریقہ کیا ہے۔ یہ قدرت کی فیاضی ہے کہ ساہیوال اور سندھی نسل کی گائیوں سے اسی کوالٹی کا بیف پاکستان میں پیدا کیا جا سکتا ہے جیسا کہ یورپ میں بک رہا ہے۔

انسانی جسم

☆ ایک انسانی بچہ ہر دس دن میں اتنی غذا کھا لیتا ہے جو اس کے اپنے وزن کے برابر ہوتی ہے۔ اسی طرح ایک بالغ آدمی ہر 50 دن میں اپنے وزن کے برابر غذا کھا لیتا ہے۔

☆ ایک بالغ آدمی کی انتڑیاں اس کے قد کی لمبائی سے پانچ گنا زیادہ لمبی ہوتی ہیں۔ انسان کا جسم 70 حصے پانی اور 30 حصے ٹھوس مادے سے بنا ہے۔ ایک آدمی کے منہ کے غدود ایک دن میں تقریباً 1/4 گیلن لعاب تیار کرتے ہیں۔ ایک آدمی کے گردوں میں جو باریک باریک نالیاں سی ہوتی ہیں ان کی مجموعی لمبائی 280 میل ہوتی ہے۔

☆ ایک تندرست آدمی کا دل ایک دن میں تقریباً ایک لاکھ ساڑھے سات سو بار حرکت کرتا ہے اور تقریباً 375 گیلن خون پھینکتا ہے۔ ایک بالغ مرد کے جسم میں اتنا فاسفورس ہوتا ہے کہ اس سے دو ہزار ماچس کی تیلیاں بنائی جاسکتی ہیں۔

☆ انسانی جسم میں اتنی چربی موجود ہوتی ہے کہ اوسط درجے کے صابن کی سات ٹکیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ اتنا لوہا ہوتا ہے کہ جس سے ایک کیل بن سکتی ہے۔ اتنا کاربن ہوتا ہے کہ 8500 پینسلیں تیار ہو سکتی ہیں۔

☆ ایک ڈیڑھ سو پونڈ صحت مند انسان کے جسم میں تقریباً 3 پونڈ کے لگ بھگ مختلف دھاتیں مثلاً کیلیشم، فاسفورس، پوٹاشیم، میگنیشم اور لوہا وغیرہ موجود ہوتی ہیں۔ اس میں لوہے کی مقدار 10 اونس ہوتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62560 میں طاہرہ طیبہ مرزا

زوجہ شاہد احمد رشید مرزا قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی شہر ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/143000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ طیبہ مرزا گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد سنوری ولد چوہدری شبیر حسین سنوری

مسل نمبر 62561 میں علی سلمان

ولد داؤد احمد قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک کشمیریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی سلمان گواہ شد نمبر 1 محمود فاتح احسن ولد محمود مجیب اصغر گواہ شد نمبر 2 رانا ودود احمد ولد رانا مبشر احمد

مسل نمبر 62562 میں خالد احمد سعید

ولد محمد سعید احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کاروباری انویسمنٹ ایڈورٹائزنگ کمپنی۔ میں اپنی ماہوار آمد بصورت کاروبار ملنے والی رقم کا۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد احمد سعید گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد محمود الحسن ولد محمد منظور الحسن

مسل نمبر 62563 میں مبشر احمد ناصر

ولد فضل احمد شاہد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک منشی خان راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمود فاتح احسن گواہ شد نمبر 2 سہیل عباس ولد غلام عباس

مسل نمبر 62564 میں مبشر احمد مرزا

ولد مرزا عبدالحمید مغل قوم مغل پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 محمود فاتح احسن ولد محمود مجیب اصغر گواہ شد نمبر 2 رانا مبشر احمد ولد رانا کرامت اللہ خان

مسل نمبر 62565 میں امۃ الشکور

زوجہ مرزا مبشر احمد قوم مغل پیشہ ٹیچنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/91200 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الشکور گواہ شد نمبر 1 مرزا مبشر احمد ولد مرزا عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 رانا مبشر احمد ولد رانا کرامت اللہ خان

مسل نمبر 62566 میں محمد سلیم

ولد چوہدری بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاوبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیم گواہ شد نمبر 1 رانا منظور احمد ولد مبارک علی خان گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد نور احمد

مسل نمبر 62567 میں بشیراں بی بی

زوجہ صلاح الدین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 91A/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کوکا مالیتی اندازاً -/250 روپے۔ 2۔ انگوٹھی چاندی مالیتی اندازاً -/100 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان 15 مرلہ کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 4۔ حق مہر ادا شدہ -/100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین ولد جلال دین گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد صلاح الدین

مسل نمبر 62568 میں ذوالفقار احمد

مسیح زمان قوم عباسی پیشہ پرائیویٹ سکول عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہری پور (ہزارہ) بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع ہری پور مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ سوزوکی کار مالیتی -/120000 روپے۔ 3۔ ڈیفنس سرٹیفیکیٹ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذوالفقار احمد گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد مسیح زمان گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر وقار سعید ولد ذوالفقار احمد

مسل نمبر 62569 میں زینت خاتون

بنت چوہدری رحیم داد قوم بجاڑ پیشہ ڈاکٹر عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زینت خاتون گواہ شدنمبر 1 منظوراحمد ولد مسیح الزمان گواہ شدنمبر 2 مختاراحمد وصیت نمبر 27069

مسل نمبر 62570 میں امجد سعید

ولد محمد اقبال قوم جٹ بسراء پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد سعید گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد عبداللہ خان گواہ شدنمبر 2 شکیل احمد ولد علی محمد نجم

مسل نمبر 62571 میں اطہر احمد

ولد ملک تبسم مقصود قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیوس روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اطہر احمد گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد ملک ولد حبیب احمد ملک گواہ شدنمبر 2 ملک مقصود احمد ولد ایس اے محمود

مسل نمبر 62572 میں سعدیہ ماجد

زوجہ ماجد مبارک قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ ماجد گواہ شدنمبر 1 ماجد مبارک خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 خالد مبارک ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 62573 میں عبدالمجید امجد

ولد عبدالکریم قوم راجپوت جٹ پیشہ فارمسٹ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 9-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ کار مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید امجد گواہ شد نمبر 1 مطیع الرحمٰن خان ولد عبدالسمیع خان گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع خان ولد عبدالجبار خان

مسل نمبر 62574 میں عبدالسلام

ولد عبدالحئی قوم مندرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 29-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف باجوہ وصیت نمبر 24727 گواہ شدنمبر 2 علی عمران ثاقب ولد ملک اللہ یار (دیوانہ)

مسل نمبر 62575 میں عاطف بشیر

ولد بشیر احمد قوم ریحان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف بشیر گواہ شدنمبر 1 زاہد محمود ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 اشتیاق نذر وصیت نمبر 41511

مسل نمبر 62576 میں ملک غلام احمد

ولد ملک عبدالرحمان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک غلام محمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ منصور احمد ولد خواجہ محمد یاسین گواہ شدنمبر 2 محمد اشرف باجوہ ولد محمد نواز باجوہ

مسل نمبر 62577 میں شگفتہ ناز

زوجہ منصور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونیاں ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 29-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ ناز گواہ شدنمبر 1 منصور احمد ولد مرزا سعید احمد گواہ شدنمبر 2 میاں محمد افضل زاہد وصیت نمبر 33152

مسل نمبر 62578 میں نگہت راشدہ

زوجہ خواجہ جمیل الدین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی خادم آباد قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 28-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ رقبہ 10 مرلہ واقع واپڈا ٹاؤن راولپنڈی (جس کی قسطیں ادا کر رہی ہوں)۔ 2۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نگہت راشدہ گواہ شدنمبر 1 خواجہ جمیل الدین خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 منیر احمد شاہین مربی سلسلہ ولد جان محمد مرحوم

مسل نمبر 62579 میں ظفر حیات

ولد رائے احمد خان قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر حیات گواہ شدنمبر 1 محمد اکبر ولد رائے محمد حیات جوئیہ گواہ شدنمبر 2 محمد آصف ولد رائے احمد خاں

مسل نمبر 62580 میں روبینہ پروین

زوجہ محمد اکبر قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ از ترکہ والد مرحوم زرعی زمین 4 کنال مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین دو عدد مالیتی -/7000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ولد سلطان خان گواہ شد نمبر 2 محمد آصف ولد رائے احمد خان

مسل نمبر 62581 میں نصرت پروین

بنت ماسٹر احمد خان قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ بکری ایک عدد مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت پروین گواہ شد نمبر 1 ماسٹر احمد خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز احمد ولد ماسٹر احمد خان

مسل نمبر 62582 میں مقصود احمد بھٹی

ولد محمد حفیظ بھٹی مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 12 کنال مالیتی اندازاً -/337000 روپے واقع گرمولہ ورکاں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ساقی فریدی ولد عبدالباقی گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدلمالک ولد خواجہ محمد عمر مرحوم

مسل نمبر 62583 میں محمد علیم بھٹی

ولد محمد سلیم بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد علیم بھٹی گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمالک ولد محمد عمر مرحوم گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین مرحوم

مسل نمبر 62584 میں حفصہ نیر

زوجہ خلیل احمد قوم باٹھ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/28000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حفصہ نیر گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حکیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 62585 میں خلیل احمد

ولد محمد حسین قوم ریلمہ پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حکیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 62586 میں رانا مطلوب احمد

ولد رانا محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 2005ء ساکن چک نمبر 39 رگ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا مطلوب احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سید محمد محسن ہاشمی ولد سید عطاء حسین شاہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 رانا محمود احمد ولد رانا محمد یوسف

مسل نمبر 62587 میں دبیر احمد

ولد نذیر احمد قوم .... پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد دبیر احمد گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 62588 میں محمد صلاح الدین

ولد محمد انور مونگا قوم مونگا جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صلاح الدین گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 62589 میں اعزاز اللہ

ولد حمید اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعزاز اللہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری رشید احمد ولد چوہدری محمد خان گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 33719

مسل نمبر 62690 میں حافظہ خولہ حمید

بنت ملک محمد جمیل افضل قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حافظہ خولہ حمید گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی

مسل نمبر 62591 میں امتہ الباسط

زوجہ چوہدری نذیر احمد قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الباسط گواہ شد نمبر 1 چوہدری نذیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف وصیت نمبر 39827

مسل نمبر 62592 میں نذیر احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم گل جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ولد عمر دین گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد منصور احمد

مسل نمبر 62593 میں مبشرہ

زوجہ عمر حیات قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 70-460 گرام مالیتی -/81943 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وصیت نمبر 38826 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 62594 میں رانا یاسر محمود

ولد رانا شاہد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1750 روپے ماہوار بصورت وظیفہ/ جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا یاسر محمود گواہ شد نمبر 1 مغفور احمد منیب ولد علی احمد گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن ناصر ولد محمد الطاف خان

مسل نمبر 62595 میں بلال خان

ولد خلیل محمد خان قوم لودھی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال خان گواہ شد نمبر 1 خلیل محمد خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف سلیم وصیت نمبر 13933

مسل نمبر 62596 میں چوہدری سعید احمد جٹ

ولد چوہدری محمد صدیق قوم جٹ پیشہ ٹرنک ساز عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان 9 مرلہ واقع احمد نگر کا 1/3 حصہ مالیتی -/300000 روپے۔2۔زرعی اراضی 1/2 /1 ایکڑ واقع چک نمبر 38 مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔زرعی اراضی ایک کنال ایک مرلہ واقع کوٹ مومن مالیتی -/90000 روپے۔4۔دوکان واقع احمد نگر مالیتی -/100000 روپے۔ 5۔ پلاٹ 8 مرلہ واقع احمد نگر مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹرنک سازی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری سعید احمد جٹ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد چوہدری محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 احمد علی وصیت نمبر 46305

مسل نمبر 62597 میں شہاب الدین ناصر

ولد صلاح الدین ناصر قوم جٹ پیشہ کارکن بلڈ بینک عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کارکن بلڈ بنک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہاب الدین ناصر گواہ شد نمبر 1 احمد علی وصیت نمبر 46305 گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد ولد سید سمیع اللہ شاہ مرحوم

مسل نمبر 62598 میں مہر ولی محمد

ولد مہر محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ پنشنر/ کارکن عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 4/ ایکڑ واقع احمد نگر مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع احمد نگر مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مہر ولی محمد گواہ شد نمبر 1 مہر فضل محمد ولد مہر ولی محمد گواہ شد نمبر 2 مہر فتح محمد خالد ولد مہر ولی محمد

مسل نمبر 62599 میں مہر فضل محمد

ولد مہر ولی محمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ ہمراہ والد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مہر فضل محمد گواہ شد نمبر 1 مہر ولی محمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مہر فتح محمد خالد

مسل نمبر 62600 میں مہر فتح محمد خالد

ولد مہر ولی محمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر............ بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ ہمراہ والد صاحب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مہر فتح محمد خالد گواہ شد نمبر 1 مہر ولی محمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مہر فضل محمد ولد مہر ولی محمد

مسل نمبر 62601 میں چوہدری محمد انور عارف

ولد چوہدری محمد حسین قوم جٹ پیشہ شعبہ تعمیرات عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد انور عارف گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم بٹ وصیت نمبر 35955

مسل نمبر 62602 میں محمد اشرف

ولد احسان الٰہی قوم جٹ پیشہ وڈ ورکس عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/500000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت وڈ ورکس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 ملک اعجاز احمد وصیت نمبر 37003 گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد ولد سید سمیع اللہ شاہ مرحوم

مسل نمبر 62603 میں مبشرہ حفیظ

بنت حفیظ احمد قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ حفیظ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر 2 صادق علی ولد عبد الحمید

مسل نمبر 62604 میں نداء حفیظ

بنت حفیظ احمد قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن درالفتوح جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نداء حفیظ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم گواہ شد نمبر 2 صادق علی

مسل نمبر 62605 میں ناصرہ منصورہ

بنت حفیظ احمد قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ منصورہ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم گواہ شد نمبر 2 صادق علی

مسل نمبر 62606 میں سعدیہ مختار

بنت مختار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں نصف تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ مختار گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم گواہ شد نمبر 2 صادق علی

میاں بیوی کے تعلقات کیوں بگڑتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 12 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

’’بعض گھروں میں بیویوں کی وجہ سے یا خاوندوں کی وجہ سے بعض مسائل کھڑے ہوتے ہیں۔ آپس کے گھریلو تعلقات، عائلی تعلقات ٹھیک نہیں ہیں۔ ذرا ذرا سی بات پر کھٹ پٹ شروع ہو جاتی ہے۔ یا میاں بیوی کے دوستوں اور سہیلیوں کی وجہ سے بعض مسائل پیدا ہو رہے ہوتے ہیں۔ تو ان دوستوں کے اپنے کردار ایسے ہوتے ہیں کہ آپس میں میاں بیوی کے تعلقات غیر محسوس طریقے سے وہ بگاڑ رہے ہوتے ہیں۔ تو یہ شیطان ہے جو غیر محسوس طریقوں پر ایسے گھروں کو اپنے راستوں پر چلانے کی کوشش کرتا ہے۔ پھر اولاد ہے، نیک اولاد ایک نعمت ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا فضل مانگنا چاہئے۔ اولاد ذرا بگڑ جائے تو ماں باپ کو بڑی فکر پیدا ہو جاتی ہے، حال خراب ہو جاتا ہے۔ پھر لڑکیاں بعض ایسی جگہ شادی کرنا چاہتی ہیں جہاں ماں باپ نہیں چاہتے، بعض وجوہ کی بنا پر مثلاً لڑکا احمدی نہیں ہے، یا دین سے تعلق نہیں ہے مگر لڑکی بضد ہے کہ میں نے یہیں شادی کرنی ہے۔ پھر لڑکے ہیں بعض ایسی حرکات کے مرتکب ہو جاتے ہیں جو سارے خاندان کی بدنامی کا باعث ہو رہا ہوتا ہے۔ تو اس لئے یہ دعا سکھائی گئی ہے کہ اے اللہ ہماری اولادوں کی طرف سے ہمیں کسی قسم کے ابتلا کا سامنا نہ کرنا پڑے بلکہ ان میں ہمارے لئے برکت رکھ دے اور یہ دعا بچے کی پیدائش سے بلکہ جب سے پیدائش کی امید ہو تب سے شروع کر دینی چاہئے۔ یہ جو اللہ تعالیٰ نے دعا سکھائی ہے کہ (-) تو اولاد کے قرۃ العین ہونے کے لئے ہمیشہ دعا کرتے رہنا چاہئے۔ تو جب ہر وقت انسان یہ دعا کرتا رہے کہ اے اللہ! تو ہم پر رحمت کی نظر کر، اور ہم پر رحمت کی نظر ہمیشہ ہی رکھنا، کبھی شیطان کو ہم پر غالب نہ ہونے دینا، ہماری غلطیوں کو معاف کر دینا اور ہم تجھ سے تیری بخشش کے بھی طالب ہیں، ہمارے گناہ بخش اور ہمارے گناہ بخشنے کے بعد ہم پر ایسی نظر کر کہ ہم پھر کبھی شیطان کے چنگل میں نہ پھنسیں اور جب اتنے فضل تو ہم پر کر دے تو ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا بنا‘‘۔ (روزنامہ الفضل 30 مارچ 2004ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

مشہور شاعر۔ شیفتہ

انیسویں صدی میں اردو شاعری اپنے نصف النہار پر تھی۔ گو اس زمانے میں سماجی اقدار آہستہ آہستہ دم توڑ رہی تھیں اور ایک نیا معاشرہ جنم لے رہا تھا لیکن اس کے باوجود ادب اور سخن فہمی اپنے عروج پر تھی۔ اس عہد نے اردو ادب کو جو بڑے شاعر عطا کئے ان میں نواب مصطفیٰ خان شیفتہ کا نام یقیناً بہت نمایاں ہے۔

نواب مصطفیٰ خاں شیفتہ 1806ء میں دہلی میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کے والد عظیم الدولہ سرفراز الملک نواب محمد مرتضیٰ خان بنگش ریاست جہانگیر آباد کے نواب تھے۔

شیفتہ کی تعلیم و تربیت نہایت اعلیٰ پیمانے پر ہوئی۔ انہوں نے فن تجوید حدیث اور دیگر علوم، دہلی کے ممتاز ترین علماء سے پڑھے۔ 1255ھ میں حج کے لئے تشریف لے گئے تو وہاں بھی شیخ عبداللہ سراج حنفی اور شیخ محمد عابد سندھی سے اکتساب فیض کیا۔ شیفتہ احکام شریعت کے بڑے پابند تھے لیکن زاہد خشک نہ تھے۔ سنجیدگی اور متانت کے ساتھ شگفتگی اور بذلہ سنجی بھی ان کے مزاج کا حصہ تھی اور وہ شاعروں اور فنکاروں کی قدردانی اور دستگیری کے معاملے میں بہت فیاض تھے۔

1857ء کی جنگ آزادی کے بعد جب مجاہدین کی پشت پناہی کرنے والے افراد کے خلاف انتقامی کارروائیوں کا سلسلہ شروع ہوا تو شیفتہ بھی مجرم گردانے گئے ان پر مقدمہ چلا، جائیداد ضبط ہوگئی اور سزائے قید سنائی گئی لیکن بعد میں رہائی مل گئی۔

نواب مصطفیٰ خان شیفتہ اردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شعر کہتے تھے۔ اردو میں شیفتہ اور فارسی میں حسرتی تخلص کرتے تھے۔ ابتداء میں مومن خان مومن کے شاگرد تھے پھر غالب کو کلام دکھانے گئے۔ شیفتہ اچھے شاعر ہی نہیں بلکہ ان کی سخن فہمی کی بھی بڑی دھوم تھی۔ خود غالب کہتے تھے۔ جب تک شیفتہ کوئی شعر پسند نہیں کرتے اسے دیوان میں درج ہی نہیں کرتا۔

نواب مصطفیٰ خان شیفتہ نے 29 ستمبر 1869ء کو وفات پائی۔ انہوں نے دیوان فارسی، رقعات فارسی، سفرنامہ حجاز جس کا نام ’’برہ آورد‘‘ ہے اور اردو شعراء کا ایک بہترین تذکرہ ’’گلشن بے خار‘‘ یادگار چھوڑا۔ شیفتہ کے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

فسانے اپنی محبت کے سچ ہیں پر کچھ کچھ
بڑھا بھی دیتے ہیں کچھ زیب داستان کے لئے

وہ شیفتہ کہ دھوم تھی حضرت کے زہد کی
میں کیا کہوں کہ رات مجھے کس کے گھر ملے

شاید اسی کا نام محبت ہے شیفتہ
اک آگ سی ہے سینہ کے اندر لگی ہوئی

حکیم منور احمد عزیز صاحب

سہدیوی

پنجاب کی کثیر الفوائد بوٹی

سہدیوی ہندی زبان کا لفظ ہے۔ یہ بوٹی حضرت حکیم مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کی مشہور زمانہ حب اٹھرا کا جزو اعظم ہے ان گولیوں کو آج بھی ہندوپاک کے بے شمار معالجین نے اپنے مطب کی زینت بنا رکھا ہے۔ اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی مستورات شفا پارہی ہیں۔

سہدیوی کے مختلف زبانوں میں مختلف نام ہیں۔ یہ خودرو کثیر الفوائد بوٹی موسم برسات سے قبل ریتلی اور نمناک زمین میں پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ پھر موسم برسات میں خوب پھیلتی ہے۔ اس کا پودا ایک بالشت سے لے کر دو تین فٹ تک اونچا چھتہ دار ہوتا ہے۔ لیکن جو پودے گنے کے کھیت میں ہوتے ہیں۔ ان کا قد چار پانچ فٹ سے بھی زیادہ دیکھنے میں آیا ہے۔ یہ بوٹی، چاول، جوار، باجرہ کے کھیتوں کے ساتھ ساتھ عام ملتی ہے۔ اس کے پتے تلسی کے پتوں کی طرح نوک دار قدرے موٹے ہوتے ہیں۔ شاخیں پتلی اور لمبی پھول چھوٹے چھوٹے زرد۔ سرخ یا سرخ سیاہی مائل ہوتے ہیں۔

اس کا ذائقہ قدرے تلخ مزاج سرد تر مقدار خوراک تین ماشہ سے سات ماشہ تک یہ معرق (پسینہ لانے والی) مسکن حرارت (گرمی سے سکون دینے والی) ہے پیشاب کھول کر لاتی ہے خون کو صاف کرتی ہے۔ گردہ مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہے۔ جگر کی اصلاح کرتی اور پرانے بخاروں کو روکتی ہے۔ سہدیوی کی جڑ ریشہ خطمی کی طرح ہوتی ہے۔ سہدیوی قوت جسمانی کی محافظ اور صحت کو برقرار رکھنے والی ہے۔

چند نسخے

1۔ ایک تولہ برگ سہدیوی گھوٹ کر ایام میں پلانے سے بانجھ پن رفع ہوتا ہے۔

2۔ بعد فراغت ایام اس کا سفوف چھ ماشہ صبح شام گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں تو یہ معین حمل ہے۔ جنین کی حفاظت اور بہترین خوراک مہیا کرتی ہے۔ فساد خون میں عشبہ مغربیہ اور چرائتہ سے بدرجہا بہتر ہے۔

3۔ اس کی جڑ گلے میں باندھنے سے خنازیر کی گلٹیاں تحلیل ہو جاتی ہیں۔

4۔ اگر اس کے پھول پیس کر آنکھوں پر باندھیں تو آنکھوں کی سرخی دور ہو جاتی ہے۔

5۔ برگ سہدیوی خشک 5 تولہ مغز بادام شیریں 5 تولہ، مرچ سیاہ 3 ماشہ دانہ الائچی خورد 6 ماشہ سفوف بنا کر برابر وزن چینی ملا لیں۔ صبح شام نہار منہ ہمراہ دودھ چھ چھ ماشہ کھانا۔ مادہ تولید کی رقت کو دور کرتی ہے۔ سہدیوی کا نمک بخاروں کو روکنے اور معدہ جگر کو طاقت دینے میں کونین سے بہتر ہے۔ سہدیوی میں حکماء گئو دنتی تیار کرتے ہیں جو موسمی بخاروں کے واسطے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ یہ بخار کی نوبت کو روکتا اور چڑھے ہوئے بخار کو اتارتا ہے اس کی مقدار خوراک ایک تا دو رتی ہے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

گندم کی امدادی قیمت میں اضافہ اور سیمنٹ و کھاد سستی

اقتصادی رابطہ کمیٹی نے گندم کی امدادی قیمت میں 10 روپے فی من اضافہ کر دیا ہے۔ اور کھاد کی قیمت 250 روپے فی بوری کم کر دی ہے جبکہ سیمنٹ پر 60 روپے فی بوری کمی کی ہے اور کہا ہے کہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ جلد عوام کو پہنچائیں گے۔ کوہاٹ میں تیل کی دریافت سے روزانہ 4 ہزار بیرل تیل حاصل ہوگا۔ اقتصادی رابطہ کمیٹی نے بھارت کے ساتھ تجارت کی مثبت فہرست میں توسیع کرنے سمیت کئی اہم فیصلے کئے۔ اجلاس کے بعد وزیر اعظم شوکت عزیز نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ غیر ملکی انشورنس کمپنیوں کو پاکستان میں کام کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ کراچی کے ساحل پر جدید شہر بنانے کی منظوری بھی دی گئی ہے۔ گیس کی قیمتوں میں اضافہ واپس لے لیا گیا ہے گوادر کیلئے ایران سے بجلی برآمد کرنے کی منظوری بھی دی گئی ہے اور بجلی مہنگی کرنے کی درخواست مسترد کر دی گئی ہے۔

کرزئی الزام تراشی بند کریں

صدر جنرل پرویز مشرف نے نیویارک میں ٹی وی انٹرویو اور ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افغان صدر کرزئی الزام تراشی بند کریں۔ وہ اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنا چاہتے ہیں۔ امریکی فوج کو پاکستان میں آپریشن نہیں کرنے دینگے۔ ہمارا موازنہ افغانستان سے نہ کیا جائے۔ عراق جنگ نے دنیا کو مزید خطرناک بنا دیا۔ القاعدہ ارکان کی گرفتاری پر رقوم حکومت پاکستان کو نہیں بلکہ افراد کو دی گئیں۔ اسامہ کے بارے میں معلومات ملیں تو خود کارروائی کریں گے۔ پاکستانی علاقے میں کینیڈین فوجی اڈہ قائم کرنے کی تجویز قبول نہیں۔ کینیڈا اپنے فوجیوں کی ہلاکت کی شکایت بند کرے۔ ہمارے 500 فوجی شہید ہو چکے ہیں اسرائیل کو تسلیم کرنا سیاسی خودکشی ہوگی۔ من موہن سے ملاقات کے بعد روشنی دیکھ رہا ہوں۔

بش اور اسامہ ووٹنگ میں ہار جائیں گے

صدر جنرل پرویز مشرف نے سی این این کے مزاحیہ پروگرام میں کہا کہ پاکستان میں بش اور اسامہ کیلئے ووٹنگ کرائی جائے تو دونوں کو شکست ہوگی۔ صدر مشرف نے بتایا کہ حکومت کرتے ہوئے انہیں کئی بار ایسے لگا کہ وہ کسی تنی ہوئی رسی پر چل رہے ہیں لیکن وہ اس فن کے ماہر ہو چکے ہیں انہوں نے یہ بات امریکی کامیڈی شو کے میزبان جان سٹیورٹ کے اس اچانک کئے جانے والے سوال پر بتائی کہ بیشتر پاکستانی امریکی پالیسیوں کے مخالف ہیں ایسے میں کس طرح حکمرانی کر رہے ہیں۔ اس سوال کے جواب پر کہ اسامہ بن لادن کہاں ہیں۔ صدر نے جواب دیا وہ نہیں جانتے۔ انہوں نے میزبان سے کہا کہ اگر آپ جانتے ہیں تو راہنمائی کریں ہم آپ کو فالو کریں گے۔ اس پر حاضرین نے قہقہے لگائے۔

فلسطین میں انسانی حقوق کی ناقابل برداشت صورتحال

اقوام متحدہ کے ایک اعلیٰ عہدیدار برائے مشرق وسطیٰ جان ڈگرڈ نے کہا ہے کہ غزہ قید خانہ بن چکا ہے۔ فلسطین میں انسانی حقوق کی صورتحال ناقابل برداشت ہو گئی ہے۔

شمالی وزیرستان میں قبائلیوں نے سیکیورٹی سنبھال لی

پاکستان کے قبائلی علاقے شمالی وزیرستان کے صدر مقام میران شاہ میں مسلح قبائلیوں نے جن میں مقامی طالبان بھی شامل ہیں امن عامہ برقرار رکھنے کی ذمہ داری سنبھال لی ہے۔ یہ واضح نہیں ہے کہ مقامی قبائل نے یہ اقدام حکومت کی رضامندی سے کیا ہے یا نہیں۔

ربوہ میں سحر و افطار 29 ستمبر

انتہائے سحر	3:39
طلوع آفتاب	5:58
زوال آفتاب	11:59
وقت افطار	5:59

رفیق دماغ
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

صاحب جی
ہیئر کٹس
ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6212310

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

مقبول ہومیوپیتھک ہسپتال
لا علاج امراض کا شافی علاج
(کینسر، کالا یرقان، ہیپاٹائٹس بی۔ سی)
نادار اور مستحق مریضوں کا علاج مفت کیا جاتا ہے
زیر نگرانی: پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان ایم ایس سی RHMP-DHMS
زیر سرپرستی: مقبول احمد خان
لبس شاپ لبستان افغاناں تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال
ہیڈ آفس 12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور
فون: 042-6368134-6368130

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن بخارا اصفہان، شجر کار، ونچی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان
آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

C.P.L 29-FD

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
Ph:212868 Res:212867
Mob: 0320-4891448
میاں اظہر احمد - میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
افضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649